کتب خانہ عبدالرحمٰن پلازہ ضلع صوابی سے دستیاب ہے 03009084775 - 0302 5687765. قیمت ۲۵۰ روپے ہے۔

● خلاصہ التفسیر لاہوری ....مؤلف مولانا محمد نعیم حقانی

امام اولیاء حضرت مولانا احمد علی لاہوریؒ اپنے عصر کے ایک بڑے مفسر تھے ان کے شاگردوں کا ایک وسیع حلقہ تھا ان کے بعض اجلہ تلامذہ نے ان کی تفسیری افادات کو نوٹ کر کے اپنے ساتھ محفوظ کرائے تھے ان اجلہ تلامذہ میں حضرت الاستاد الشیخ عبدالحکیم دیر بابا جی استاد حدیث جامعہ دارالعلوم حقانیہ بھی ہیں انہوں انہی افادات کو طلبہ کے سامنے بیاں کر کے پوری عالم اسلام کو حضرت لاہوری کے علوم و معارف قرانیہ سے روشناس کرایا جامعہ حقانیہ کے تخصص فی الفقہ کے متخصص اور ایک جید عالم مولانا محمد نعیم حقانی نے انہی افادات کو حضرت الاستاد مولانا سعید الرحمٰن صاحب کی زیرنگرانی شائع کر کے شائقین علوم قرانیہ پر ایک احسان عظیم فرمایا حضرت لاہوری کی مقبولیت اور حضرت الاستاد مولانا عبدالحلیم دیر بابا جی کی محبوبیت کا عالم یہ ہے کہ کتاب کا پہلا ایڈیشن ختم ہوکر دوسرے ایڈیشن حک و اضافوں کے ساتھ جلد ہی منظر عام پر آنے کو ہے اللہ کرے زور قلم اور زیادہ ہو۔ یہ کتاب موتمر المصنفین جامعہ دارالعلوم حقانیہ سے دستیاب ہے۔

● تذکرۃ العطاء .... مرتب: مولانا سید محمد زین العابدین

جامعہ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کا شمار مملکت خداداد پاکستان کے ان ممتاز جامعات میں ہوتا ہے جس سے دنیا بھر کے علماء، طلباء وخواص عوام فیض یاب ہو رہے ہیں، درس و تدریس، تعلیم وتعلم اور دعوت وتبلیغ کے ساتھ ساتھ جامعہ نے ایسے شخصیات تیار کئے جنھوں نے ہر میدان میں نمایاں کارنامے سرانجام دیئے جو رہتی دنیا تک ناقابل فراموش ہیں، جامعہ کے ان مایہ ناز فضلاء اور رجال کار میں حضرت مولانا عطاء الرحمٰن صاحب شہیدؒ کا شمار بھی ہوتا ہے، اللہ جل شانہ نے حضرت مولانا صاحب شہیدؒ کو غیر معمولی صلاحیتوں سے نوازا تھا، اوران خداداد صلاحیتوں کی وجہ سے آپؒ اکابر اساتذہ کی موجودگی میں جامعہ کے درجات عالیہ کے ممتاز مدرس اور طلباء کے ہردلعزیز استاذ اور مربی شمار ہونے لگے، اور جامعہ کے ساتھ بے پناہ محبت اور خلوص کی بناء پر جامعہ کے تمام متعلقین، اساتذہ اور طلباء کے لئے قرۃ العین تھے، مگر دنیا سرائے کی مانند ہے، جہاں ضرورت کے تحت ٹھہر کر وہاں سے کوچ کرنا پڑتا ہے۔ لہٰذا اسی مسلمہ حقیقت کے تحت ۲۰ اپریل ۲۰۱۲ء کو بھوجا ائرلائن کے المناک حادثے میں حضرت مولانا عطاء الرحمٰن صاحب بھی اپنے دوسرے رفقاء سفر و ہمشیرہ کے ہمراہ داعی اجل کو لبیک کہہ کر شہید ہوگئے۔ اللہ تعالیٰ ان تمام شہداء کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے۔ حضرت شہیدؒ کے لائق وفائق شاگرد مولانا